يَسْأَلُونَکَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَ الرَّسُولِ
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ أَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ
رَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (1) إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ
إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَ إِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ
زَادَتْهُمْ إِيمَاناً وَ عَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ (2) الَّذِينَ
يُقِيمُونَ الصَّلاَةَ وَ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ (3) أُولٰئِکَ
هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقّاً لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ
وَ رِزْقٌ كَرِيمٌ (4) كَمَا أَخْرَجَکَ رَبُّکَ مِنْ بَيْتِکَ
بِالْحَقِّ وَ إِنَّ فَرِيقاً مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَارِهُونَ (5)
يُجَادِلُونَکَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ
إِلَى الْمَوْتِ وَ هُمْ يَنْظُرُونَ (6) وَ إِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ
إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ وَ تَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ

≈≈

الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ

بِكَلِمَاتِهِ وَ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ (7) لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ

يُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ (8) إِذْ تَسْتَغِيثُونَ

رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِنَ

الْمَلاَئِكَةِ مُرْدِفِينَ (9) وَ مَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلاَّ بُشْرَى وَ

لِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَ مَا النَّصْرُ إِلاَّ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ

اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (10)

They ask thee concerning (things taken as) spoils of war. Say: "(such) spoils are at the disposal of Allah and the messenger: so fear Allah, and keep straight the relations between yourselves: obey Allah and His messenger, if ye do believe." For, believers are those who, when Allah is mentioned, feel a tremor in their hearts, and when they hear His signs rehearsed, find their faith strengthened, and put (all) their trust in their Lord; who establish regular prayers and spend (freely) out of the gifts We have given them for sustenance: such in truth are the believers: they have grades of dignity with their Lord, and forgiveness, and generous sustenance: just as thy Lord ordered thee out of thy house in truth, even though a party among the Believers disliked it,

≈≈

disputing with thee concerning the truth after it was made manifest, as if they were being driven to death while they see it. Behold! Allah promised you one of the two (enemy) parties, that it should be yours: Ye wished that the one unarmed should be yours, but Allah willed to establish the truth according to His words and to cut off the roots of the unbelievers;- that He might justify truth and prove falsehood false, distasteful though it be to those in guilt. Remember ye implored the assistance of your Lord, and He answered you: "I will assist you with a thousand of the angels, ranks on ranks." Allah made it but a message of hope, and an assurance to your hearts: (in any case) there is no help except from Allah: and Allah is exalted in power, wise.

تم سے انفال کے متعلق پوچھتے ہیں- کہو "یہ انفال تو اللہ اور اُس کے رسُولؐ کے ہیں، پس تم لوگ اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس کے تعلقات درست کرو اور اللہ اور اُس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو"- سچے اہل ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سُن کر لرز جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے، اور وہ اپنے رب پر اعتماد رکھتے ہیں- جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں- ایسے ہی لوگ حقیقی مومن ہیں- ان کے لیے ان کے رب کے پاس بڑے درجے ہیں، قصوروں سے در گزر ہے

اور بہترین رزق ہے-(اس مال غنیمت کے معاملہ میں بھی ویسی ہی صورت

پیش آرہی ہے جیسی اس وقت پیش آئی تھی جب کہ) تیرا رب تجھے حق کے

ساتھ تیرے گھر سے نکال لایا تھا اور مومنوں میں سے ایک گروہ کو یہ سخت

ناگوار تھا-وہ اس حق کے معاملہ میں تجھ سے جھگڑ رہے تھے درآنحالیکہ وہ

صاف صاف نمایاں ہو چکا تھا-ان کا حال یہ تھا کہ گویا وہ آنکھوں دیکھتے موت

کی طرف ہانکے جا رہے ہیں-یاد کرو وہ موقع جب کہ اللہ تم سے وعدہ کر رہا تھا

کہ دونوں گروہوں میں سے ایک تمہیں مل جائے گا-تم چاہتے تھے کہ کمزور

گروہ تمہیں ملے-مگر اللہ کا ارادہ یہ تھا کہ اپنے ارشادات سے حق کو حق کر

دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے تاکہ حق حق ہو کر رہے اور باطل باطل

ہو کر رہ جائے خواہ مجرموں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو-اور وہ موقع جب کہ تم اپنے

رب سے فریاد کر رہے تھے-جواب میں اس نے فرمایا کہ میں تمہاری مدد کے

لیے پے درپے ایک ہزار فرشتے بھیج رہا ہوں-یہ بات اللہ نے تمہیں صرف

اس لیے بتا دی کہ تمہیں خوشخبری ہو اور تمہارے دل اس سے مطمئن ہو

جائیں، ورنہ مدد تو جب بھی ہوتی ہے اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے- یقیناً اللہ

زبردست اور دانا ہے-

तुमसे अनफ़ाल के मुताल्लिक़ पूछते हैं | "कहो ये अनफ़ाल तो अल्लाह और उसके रसूल के हैं, पस तुम लोग अल्लाह से डरो और अपने आपस के ताल्लुक़ात दुरुस्त और अल्लाह और उसके रसूल की इताअत करो अगर तुम मोमिन हो |" सच्चे अहले-ईमान तो वेलोग हैं जिनके दिल अल्लाह का ज़िक्र सुनकर लरज़ जाते हैं और जब अल्लाह की आयात उनके सामने पढ़ी जाती हैं तो उनका ईमान बढ़ जाता है, और वे अपने रब पर एतिमाद रखते हैं | जो नमाज़ क़ायम करते हैं और जो कुछ हमने उनको दिया है उसमें से (हमारी राह में) ख़र्च करते हैं | ऐसे ही लोग हक़ीक़ी मोमिन हैं | उनके लिए उनके रब के पास बड़े दर्जे हैं, क़ुसूरों से दरगुज़र है और बेहतरीन रिज्क है | (इस माले-ग़नीमत के मामले में भी वैसी ही सूरत पेश आ रही है जैसी उस वक़्त पेश आई थी जबकि) तेरा रब तुझे हक़ के साथ तेरे घर से निकाल लाया था और मोमिनों में से एक गरोह को यह नागवार था | वे उस हक़ के मामले में तुझसे झगड़ रहे थे दर आँ हाले कि वह साफ़-साफ़ नुमायाँ हो चुका था | उनका हाल यह था कि गोया वे आँखों देखते मौत की तरफ़ हाँके जा रहे हैं | याद करो वह मौक़ा जबकि अल्लाह तुमसे वादा कर रहा था कि दोनों गरोहों में से एक तुम्हें मिल जाएगा | तुम चाहते थे कि कमज़ोर गरोह तुम्हें मिले | मगर अल्लाह का इरादा यह था कि अपने इरशादात से हक़ को हक़ कर दिखाए और

काफ़िरों की जड़ काट दे ताकि हक़ हक़ होकर रहे और बातिल बातिल होकर रह जाए ख़्वाह मुजरिमों को यह कितना ही नागवार हो | और वह मौक़ा जबकि तुम अपने रब से फ़रियाद कर रहे थे | जवाब में उसने फ़रमाया कि मैं तुम्हारी मदद के लिए पै-दर-पै एक हज़ार फ़रिश्ते भेज रहा हूँ | यह बात अल्लाह ने तुम्हें सिर्फ़ इसलिए बता दी कि तुम्हें ख़ुशख़बरी हो और तुम्हारे दिल इससे मुत्मइन हो जाएँ, वरना मदद तो जब भी होती है अल्लाह ही की तरफ़ से होती है, यक़ीनन अल्लाह ज़बरदस्त और दाना है |